DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 05-10-2022

خبریں	اخبارات
1۔گوادر بندرگاہ وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ مثالی تجارتی وسمندری راستہ ہوگی، عارف علوی	آزادی ودیگر اخبارات
2۔ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، گورنر جان محمد جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
3۔عوام کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنا حکومتی ذمہ داری ہے، احسان شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
4۔وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے وزارتیں دینے کی پیشکش کردی موقف پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
5۔مشیر داخلہ ضیاء لانگو ہرنائی پہنچ گئے خوست دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کامیاب احتجاجی دھرنا ختم، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
6۔تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ناممکن اساتذہ قوم کے معمار ہیں، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
7۔مواصلات اور تعمیرات کے 303 ملازمین بحالی کردیئے گئے، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگر اخبارات
9۔کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر جلد قائم کریں گے، فرح عظیم	جنگ ودیگر اخبارات
10۔پاک فوج ایف سی وسول انتظامیہ کی امدادی کارروائیاں ٹرین سروس جزوی بحال کردی	مشرق ودیگر اخبارات
11۔بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ تعداد 130 ہوگئی	مشرق ودیگر اخبارات
12۔13721 متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا، آئی ایس پی آر	سنچری ودیگر اخبارات
13۔کسان اتحاد کا اسلام آباد دھرنا ختم حکومت کی 10 دن میں پیکیج کی یقین دہانی	سنچری ودیگر اخبارات
14۔پنجاب میں زیر تعلیم بلوچ طلباء وطالبات کے ساتھ امتیازی سلوک درست نہیں	مشرق ودیگر اخبارت
15۔سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے صوبائی حکومت سنجیدہ نہیں ہے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبرات
16۔بلوچستان کے محب وطن عوام نے صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کیا، سیاسی رہنما	مشرق ودیگر اخبارات
17۔حکومتی نااہلی سے متاثرین بے یارومددگار ہیں، مالک بلوچ	سنچری ودیگر اخبارات

امن وامان

حب میں قبائلی شخصیت کے گھر پر دستی بم حملہ خواتین اور بچوں سمیت 5 زخمی، نال پولیس کی کارروائی، منشیات اسمگلر گرفتار گاڑی سے 25 کلوگرام چرس برآمد، کردگاپ سے بین الصوبائی ڈکیت گروہ کے پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے وائس فار بلوچ کی حب میں احتجاج ریلی۔

عوامی مسائل

اوستہ محمد امدادی رقم نہ ملنے کے خلاف سیلاب متاثرین سراپا احتجاج، نوکلی بائی پاس کی مرمت کا کام شروع نہ ہوسکا حادثات میں اضافہ، اوتھل میں مچھروں کی بہتات ملیریا تیزی سے پھیلنے لگا، ہوٹلوں میں فوڈ آئٹمز کے من مانے نرخ صفائی کا فقدان،

مورخہ 05-10-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**زرعی شعبے کی بحالی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ٹھوس یقین دھانیاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ سیلاب سے متاثر زرعی شعبے کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں کیونکہ یہی شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔نہری نظام ٹیوب ویلز اور سولر سسٹم کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔تباہ شدہ اسٹرکچر کو بحال اور متاثرین کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے پرعزم ہیں زمینداروں کے مسائل کے حل کیلئے وفاقی حکومت کے سامنے مضبوط موقف اختیار کریں گے ان کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت نے کسانوں اور کاشتکاروں کو زرعی بیج کھاد اور شمسی توانائی کے نظام کی بحالی کیلئے سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے اگر وفاقی حکومت متاثرہ اضلاع میں زرعی ٹیوب ویلوں کے بجلی کے بلوں کی معافی میں تعاون نہیں کرتی تو صوبائی حکومت خود سے کرے گی۔وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے صوبے کو درپیش اہم مسائل مذاکرات اور مفاہمت سے حل کئے صوبے کے بہترین مفاد میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا ہماری حکومت صوبے کے دیگر مسائل بھی اسی جذبے سے حل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے زمینداروں کو ٹھوس یقین دہانیاں کرادی ہیں جو باعث اطمینان ہیں اب پورے حوصلے اور خلوص کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سیلابی تباہ کاری اور اقوام متحدہ کی تازہ اپیل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نے "**نصیر آباد کے سیلاب متاثرین وبائی امراض کے شکنجے میں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب، بیماریاں، روابط اور بلوچستان کی ترجمانی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Polarization and Divergence" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Protecting minorities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کو پارٹی کے اندر اور باہر سے چیلنجز کا سامنا**" کے عنوان سے میاں عمران کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 1

گوادر بندرگاہ وسطی ایشیائی ممالک کیساتھ مثالی تجارتی زمینی و سمندری راستہ ہوگی، عارف علوی

سی پیک کے تحت تیار کیے جانے والے پانچ خصوصی اقتصادی زونز میں جدید ترین انفراسٹرکچر ہوگا

حکومت پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز میں صنعت کے قیام کے لیے تمام ضروری سہولتیں فراہم کرے گی، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے دوسرے مرحلے کے تحت ملک بھر میں بنائے جانے والے خصوصی اقتصادی زونز سے پاکستان کی صنعتی ترقی میں مزید اضافہ ہوگا اور پاکستان (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

کے ٹرانسپورٹ کے شعبہ، انفراسٹرکچر اور توانائی کی ترقی میں بھی مدد ملے گی، سی پیک نے پاکستان کو عالمی معیار کا روڈ نیٹ ورک تیار کرنے میں مدد فراہم کی ہے جس سے نہ صرف اندرونی رابطوں میں بہتری آئے گی بلکہ خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی روابط بڑھانے میں بھی مدد ملے گی۔ صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں ایوان صدر میں پاک۔چین اقتصادی راہداری کے عنوان سے تیسری گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے تحت تیار کیے جانے والے پانچ خصوصی اقتصادی زونز میں جدید ترین انفراسٹرکچر ہوگا اور حکومت پاکستان کے خصوصی اقتصادی زونز میں صنعت کے قیام کے لیے تمام ضروری سہولتیں فراہم کرے گی۔ انہوں نے مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ ملک میں کاروبار کرنے کی آسانیوں اور سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے ذریعے پیش کیے جانے والے مواقع سے استفادہ کریں۔ کانفرنس میں پاکستان میں چین کے سٹیرنگ رونگ اور پاکستان آبزرور کے چیف ایڈیٹر فیصل زاہد ملک نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں غیر ملکی سفارت کاروں، میڈیا اور تاجر برادری کی نمایاں شخصیات نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ ملک کی سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں، جس نے معروف موبائل فون برانڈز کو پاکستان میں فونز کی تیاری اور اسمبلنگ میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دی ہے۔ انہوں نے تاجر برادری پر بھی زور دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے وضع کردہ پالیسیوں سے بھرپور استفادہ کریں اور ٹیکس میں چھوٹ، ٹیکس ریفنڈز، انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاروں کی دی جانے والی سہولت جیسی مراعات سے فائدہ اٹھائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 2

ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، گورنر جمالی

جامعہ بلوچستان میں اساتذہ اور ملازمین کی حاضری یقینی بنائی جائیگی، سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ آنے والی نسلوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایجوکیشن سیکٹر میں ہمیں دلیرانہ فیصلے کرنے ہونگے، انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کردیا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان میں اساتذہ اور ملازمین کی حاضری کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جائینگے، اس پر کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے آٹھویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی سیکرٹری حفیظ جمالی، ایس ایم آئی ٹی کے ممبر عبدالصبور کاکڑ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمٰن اور پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینٹ کے اراکین شریک تھے، قائمقام گورنر بلوچستان کو یونیورسٹی آف بلوچستان کی کارکردگی اور آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق بریفنگ دی گئی، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ سینٹ کا ایک اعزاز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذمہ داری بھی ہے، سردست وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمٰن مشکل حالات میں یونیورسٹی کے معاملات کو خوش اسلوبی سے چلانے کیلئے جو کاوشیں کررہے ہیں ان میں ہم سب کو مخلصانہ مدد اور تعاون کرنا چاہیے، قائمقام گورنر بلوچستان تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے درمیان مضبوط روابط برقرار رکھنے اور ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے پر زور دیا گیا، یونیورسٹی آف بلوچستان کے آٹھویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کئے گئے۔

مواصلات اور تعمیرات کے 303 ملازمین بحال کردیئے گئے، سردار کھیتران

عوام کو روزگار کی فراہمی اور دیگر سہولیات کی دستیابی ہمارا نصب العین ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران کی زیرصدارت منعقدہ اجلاس میں محکمہ کی مجموعی صورتحال سمیت عرصہ دراز سے برطرف ملازمین کی بحالی پر مشتمل اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سیکرٹری علی اکبر بلوچ، محکمہ کے افسران سمیت ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی صوبائی وزیر مواصلات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 303 ملازمین غلط تعیناتی کی شک کی بنیاد پر برطرف کردیے گئے تھے جس کی مکمل تحقیقات اور اسناد کی چھان بین مکمل ہونے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ مواصلات و تعمیرات کے 303 برطرف ملازمین بحال کردیے گئے ہیں جس پر ہم پوری کابینہ کے مشکور ہیں سردار کھیتران نے کہا کہ عوام کو روزگار کی فراہمی اور دیگر سہولیات کی دستیابی ہمارا نصب العین ہے جبکہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں یہاں کے عوام کو روزگار کی فراہمی کے لیے سنجیدگی سے کوشاں ہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے تمام تر اقدامات کئے جائیں گے تاہم اجلاس میں اس امر سے بھی اتفاق کیا گیا کہ محکمہ مواصلات سے منسلک تمام ملازمین اپنی قانونی واخلاقی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کو فوقیت دیں گے۔ اس موقع پر موجود ملازمین نے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور موجودہ صوبائی حکومت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

عوام کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کرنا حکومتی ذمہ داری ہے، احسان شاہ

ڈاکٹرز اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے پوری کریں، وزیر صحت کا مفتی محمود ہسپتال کے دورے کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے مفتی محمود اسپتال کچلاک کا دورہ کیا۔ پارلیمانی سیکرٹری ملک نعیم بازئی ان کے ہمراہ تھے۔ احسان شاہ نے مفتی محمود اسپتال کے تمام یونٹس کا تفصیلی دورہ کیا۔ ایم ایس آفس میں اجلاس کی صدارت کی اور اسٹاف کی حاضری کے بارے میں معلومات لیں۔ اس موقع پر وزیر صحت نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرکار خطیر رقم خرچ کرکے عوام کی فلاح و بہبود اور سہولیات کے لئے اسپتال کی بلڈنگ بناتی ہے پھر کروڑوں روپے ڈاکٹر کی پڑھائی اور ٹریننگ پر خرچ ہوتے ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کی بہترین اور مفت سہولیات میسر آئیں۔ حکومت بلوچستان، محکمہ صحت اور وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی کوشش ہے کہ صوبے کے عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات مفت فراہم کی جائیں اور یہ تب ممکن ہوگا جب اسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹر اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری سے نبھائیں گے۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی نے کہا کہ ہم سید احسان شاہ کے شکر گزار ہیں کہ وہ اسپتالوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں اور جب سے صحت کا قلمدان سنبھالا ہے محکمے میں بہتری آئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 3

مشیر داخلہ ضیاء لانگو ہرنائی پہنچ گئے، خوست دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کامیاب، احتجاجی دھرنا ختم

ہرنائی واقعہ کے شہداء اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دیدی گئی ہے، میر ضیاء لانگو

دھرنا کمیٹی کے دیگر مطالبات کے حل کیلئے مشیر داخلہ اور اعلیٰ سول انتظامیہ و دھرنا کمیٹی پر مشتمل کمیٹی قائم آرڈر دھرنا میں پیش کیا

یہاں بار بار آنے کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ صوبائی حکومت کو آپ لوگوں کے دکھ درد کا احساس ہے، مشیر داخلہ کا اظہار خیال

مشیر داخلہ میر ضیاء باقی ماندہ مسائل کے حل سمیت ہرنائی کو دوبارہ امن کا گہوارہ بنانے میں کردار ادا کریں گے، ارکان دھرنا کمیٹی

کوئٹہ ہرنائی (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) صوبائی مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو خوست احتجاجی دھرنے کے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

شرکاء سے ملاقات کیلئے ہرنائی پہنچ گئے۔ اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین بھی ان کے ہمراہ تھے، مشیر داخلہ نے ہرنائی کے علاقے خوست میں جاری دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کیے اور خوست میں 52 روز سے جاری دھرنا کمیٹی سے مذاکرات کیے۔ مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد دھرنا کمیٹی نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کردیا مشیر داخلہ نے اس موقع پر کہا کہ یہاں بار بار آنے کا مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ صوبائی حکومت کو آپ لوگوں کے دکھ درد کا احساس ہے مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہید اور زخمی افراد کے لواحقین کو صوبائی حکومت نے معاوضہ ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت تھی کہ دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے مشیر داخلہ نے 52 روز سے جاری دھرنا ختم کرنے پر شرکاء کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر دھرنے کے شرکاء کمیٹی نے مشیر داخلہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ دھرنا کمیٹی کے ارکان نے اس امر کا اظہار کیا کہ مشیر داخلہ میر ضیاء باقی ماندہ مسائل کے حل سمیت ہرنائی کو دوبارہ امن کا گہوارہ بنانے میں کردار ادا کریں گے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہرنائی واقعہ کے شہداء اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دیدی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی تھی کہ ہرنائی دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی کے علاقے خوست میں جاری دھرنا کمیٹی سے کامیاب مذاکرات کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دھرنے کے شرکاء نے کامیاب مذاکرات کے بعد 52 روز سے جاری دھرنا ختم کردیا۔ اس سے قبل دھرنا کمیٹی اور مشیر داخلہ کے درمیان کامیاب مذاکرات ہوئے جس پر دھرنا کمیٹی نے دھرنے ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ اس موقع پر مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ شہید اور زخمی افراد کے لواحقین کو حکومتی معاوضہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کو حتمی شکل دے دی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہدایت کی تھی کہ دھرنے کو افہام و تفہیم اور پرامن ماحول میں ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بار بار آنے کا مقصد یہی ہے کہ حکومت بلوچستان کو عوام کے دکھ درد کا احساس ہے 52 روز سے جاری دھرنا ختم کرنے پر دھرنے پر بیٹھے شرکاء کا مشکور ہوں۔

وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے وزارتیں دینے کی پیشکش کردی، موقف پر قائم ہیں، مولانا عبدالواسع

سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام کو آگاہ کردیا

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کے ہمراہ صوبائی امیر جمعیت سے ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

اگر اقتدار کے شوقین ہوتے تو کب سے اقتدار میں ہوتے مگر ہم اصولوں پر سودا بازی نہیں کرینگے، مولانا واسع کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان اور جمعیت علماء اسلام کے درمیان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق ڈیڈلاک ختم وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جمعیت کو وزارتیں دینے کی پیشکش کردی اور بلوچستان نیشنل پارٹی سے ملاقات کے حوالے سے بھی صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام مولانا عبدالواسع کو آگاہ کردیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے...... بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

جمعیت علماء اسلام اور بی این پی کو باقاعدہ حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دے دی، ذرائع کے مطابق گزشتہ شب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی ملاقات میں حاجی نواز کاکڑ بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین سینیٹ نے جمعیت علماء اسلام کو حکومت میں شامل ہونے کے حوالے سے اہم وزارتیں دینے کی پیشکش کردی اور بی این پی مینگل کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کے حوالے سے ان کو آگاہ کردیا گیا مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا جو موقف شروع میں تھا اب بھی وہی موقف ہے اور اس موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ عوام کی خدمت کیلئے سیاست کی ہے اگر اقتدار کے شوقین ہوتے تو کب سے اقتدار میں ہوتے مگر ہم اصولوں کی سودا بازی نہیں کرینگے۔ جمعیت علماء اسلام نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بلوچستان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق گرین سگنل دے دیا تاہم بی این پی اور جمعیت علماء اسلام کی مرکزی قیادت کی مشاورت اور فیصلے کے بعد ہی دونوں جماعتیں حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا اعلان کریں گی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع سے ملاقات کی جس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی اور جے یو آئی کے پارلیمانی اراکین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور جمعیت علماء اسلام کی بلوچستان حکومت سے متعلق مشاورت کی گئی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ملاقات میں جمعیت علماء اسلام کی جانب سے بلوچستان حکومت میں شامل ہونے سے متعلق گرین سگنل دے دیا گیا ہے جبکہ مولانا عبدالواسع نے وزیراعلیٰ کو حکومت میں شامل ہونے سے متعلق اپنی شرائط سے بھی آگاہ کیا ہے خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں جانب سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی قیادت کی ملاقات بھی جلد متوقع ہے جس میں دو حکومت میں مشترکہ طور پر شامل ہونے یا نہ ہونے سے متعلق حتمی فیصلہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ متعدد بار جمعیت علماء اسلام اور بی این پی کو حکومت میں شمولیت کی دعوت دے چکے ہیں کہ وہ آئیں اور صوبے کی بہتری میں اپنا کردار ادا کریں۔

تعلیم کا حصول استاد کے بغیر ناممکن

اساتذہ قوم کے معمار ہیں، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (آن لائن) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد...... بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

خان دمڑ نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہے۔

ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، صوبائی محتسب

قیدیوں کو بہتر علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کرنا جیل انتظامیہ محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کی اہم ترین ذمہ داریوں میں شامل ہے، نذر محمد بلوچ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ جیلوں میں موجود قیدیوں کو بہتر علاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کرنا جیل انتظامیہ محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کی اہم ترین ذمہ داریوں میں شامل ہے لہٰذا اس ضمن کوئٹہ کے سب سے بڑے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں جیل وارڈ کا قیام ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ میں عارضی جیل وارڈ کے قیام اور مستقل جیل وارڈ کی تعمیر کیلئے ہسپتال میں مختلف جگہوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پورے صوبے میں کسی بھی ہسپتال میں جیل وارڈ کا نہ ہونا ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے کیونکہ کسی بھی قیدی کے سخت بیمار ہونے کی صورت میں اسے اگر ہسپتال لے جانا ضروری ہوگیا ہو اور ہمارے ہسپتالوں میں جیل وارڈ نہ ہونے کی وجہ قیدی کا علاج نہ ہونا انسانی بنیادی حقوق کی پامالی ہے صوبائی محتسب نے کہا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کی روشنی میں جیل اصلاحات کے حوالے سے وفاقی محتسب کے مرتب کردہ دس سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہم سب کی ذمہ داریوں میں شامل ہے صوبائی محتسب نے مزید کہا کہ جیلوں میں قیدی ہمارے ہی معاشرے کے لوگوں میں سے ہیں جو اپنی کسی غلطی کے نتیجے میں سزا کاٹ رہے ہیں لہٰذا ان قیدیوں کو جیل کے اندر علاج معالجہ و دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی کیلئے ہمیں وفاقی محتسب کے سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے دریں اثناء صوبائی محتسب بلوچستان نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف سائیکاٹری اینڈ بیہیویرل سائنسز میں عارضی و مستقل جیل وارڈ کیلئے مختلف جگہوں کا معائنہ کیا اس موقع پر [illegible] آئی جی جیل خانہ جات [illegible] شجاع الدین کاسی ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ سید منور ہاشمی سعید احمد شاہوانی و دیگر موجود تھے۔

کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر جلد قائم کریں گے، فرح عظیم

وزیراعلیٰ کاروباری طبقے کو سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم، ارکان چیمبر و صحافیوں کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ بزنس کمیونٹی کسی بھی معاشرے میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے، بلوچستان کی معاشی ترقی میں بزنس کمیونٹی کا کردار قابل تحسین ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کاروباری طبقے کو سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں جلد کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر قائم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے دورے کے موقع پر ارکان چیمبر و صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

اس موقع پر چیمبر آف سمال ٹریڈرز کے صدر ولی محمد نورزئی، سینئر نائب صدر عبدالخالق آغا، نائب صدر نوید یوسف راجپوت، نسیم الرحمان ملاخیل، ندیم خان، ڈاکٹر فرحت، اسد نورزئی، ملک ندیم کاسی، عبدالباقی کاکڑ، حاجی سلام صراف، ماسٹر نادر، میر مراد و دیگر بھی موجود تھے۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں اس ضمن میں جلد کوئٹہ میں عالمی معیار کا ایکسپو سینٹر قائم کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کے وفد کی جلد وزیراعلیٰ سے ملاقات کرواؤں گی تاکہ بزنس کمیونٹی براہ راست وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کرے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ کاروباری طبقہ بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جو قابل ستائش ہے۔ تقریب کے اختتام پر ارکان چیمبر کی جانب سے ترجمان صوبائی حکومت کو اعزازی شیلڈ بھی پیش کی گئی۔

فرح عظیم شاہ کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹریز کی ایگزیکٹو ممبر منتخب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے انتخابات برائے سال 2002-23 مکمل ہوگئے، ایگزیکٹو باڈی نے خواتین کی مخصوص نشست پر خاتون سیاسی رہنما و بزنس کمیونٹی کی رہنما ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ کو ایگزیکٹو ممبر برائے سال 2022-23 نامزد کر دیا۔

پاک فوج، ایف سی و سول انتظامیہ کی امدادی کارروائیاں، ٹرین سروس جزوی بحال کر دی

بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد ورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں، اداروں کی جانب سے این ایچ اے کی بھرپور مدد

صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کر لیا گیا، دیگر علاقوں سے بھی سیلابی پانی کے اخراج کیلئے اقدامات جاری ہیں

مختلف ریلیف کیمپوں میں پکا ہوا کھانا پینے کا پانی اور راشن تقسیم، متاثرہ اضلاع میں امراض سے بچاؤ کیلئے میڈیکل کیمپ میں معائنہ

کوئٹہ (این این آئی) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13721 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ سی کے سول........ بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، سبی، بولان، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1175 راشن کے پیکٹس، 25266 پانی کی بوتلیں، 11216 کلوگرام اشیاء خورونوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے۔

پاک فوج کی جانب سے فلٹریشن پلانٹ، سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب

کوئٹہ (این این آئی) پاک فوج کی جانب سے پاک ایران سرحد پر باضابطہ بارڈر کراسنگ پوائنٹ گبد ریمدان........ بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 18 صفحہ 10 پر

(پی پی 250) پر زائرین، سیاحوں اور کاروباری برادری کی سہولت کے پیش نظر ریورس اوسموسس فلٹریشن پلانٹ، سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب۔ تفصیلات کے مطابق گبد ریمدان (پی پی 250) پاک ایران سرحد پر باضابطہ بارڈر کراسنگ پوائنٹ، صاف پانی جیسی اہم اور ناگزیر انسانی بنیادی ضرورت سے یکسر محروم تھا، سال بھر تاجر برادری اور خاص طور پر اربعین میں زائرین اور سیاحوں کی آمد کے پیش نظر آئی جی ایف سی 44 انفنٹری ڈویژن کی خصوصی ہدایت پر پاک فوج نے ترجیحی بنیادوں پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے نہ صرف ریورس اوسموسس فلٹریشن پلانٹ کا انتظام کیا بلکہ صاف اور ٹھنڈے پانی کی بلاتعطل فراہمی کے لئے سٹیلائزر اور واٹر چلر کی تنصیب بھی کی۔ مختلف قسم کے واٹر فلٹریشن سسٹم میں ریورس اوسموسس سب سے زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ RO پلانٹ پینے کے پانی سے آلودہ مادوں کو دور کرنے میں انتہائی موثر ہے کیونکہ یہ 98 فیصد تک پانی کو صاف کر سکتا ہے۔ آر او پلانٹ توانائی کی لاگت کو بھی بچاتا ہے۔ گبد ریمدان (پی پی 250) میں RO پلانٹ کی افتتاحی تقریب میں پاک فوج، ایف سی، سول انتظامیہ کے نمائندوں کے علاوہ مقامی عمائدین نے بھی شرکت کی اور زائرین، سیاحوں اور کاروباری برادری کو صاف پانی سے متعلق دیرینہ مسئلے پر خصوصی توجہ کے لئے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا اور اسے عوام سے والہانہ محبت اور شفقت کا منہ بولتا ثبوت قرار دیا۔

بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ، تعداد 130 ہوگئی

لسبیلہ سے 66، کیچ سے 22 اور گوادر سے 6 ڈینگی کے کیسز سامنے آئے ہیں، محکمہ صحت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں ڈینگی کے مزید 94 کیسز رپورٹ، رواں ہفتے ڈینگی سے متاثر ہونے والے افراد کی تعداد 130 ہوگئی۔ محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ سے 66، کیچ سے 22 اور گوادر سے........ بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

6 ڈینگی کے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک مجموعی طور پر رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد 3709 ہوگئی ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے مطابق صوبے میں ایک ہفتے کے دوران 130 افراد ڈینگی سے متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 88 کا تعلق لسبیلہ 36 کا کیچ جبکہ 6 کا تعلق گوادر سے ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Dated: 05 OCT 2022 Page No. 5

Bullet No. 2 - A

13721 متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا، آئی ایس پی آر

1175 راشن پیک، 25266 پانی کی بوتلیں 11216 کلو خوردنی اشیا بھی فراہم کی گئیں

کوئٹہ (پ ر) سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی سول انتظامیہ کے ہمراہ امدادی کاروائیاں جاری ہیں، آئی ایس پی آر کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب (باقی صفحہ 7 نمبر 12)

متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13721 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، سبی، بولان، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 1175 راشن کے پیکٹس 25266 پانی کی بوتلیں، 11216 کلوگرام اشیائے خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہیں جبکہ 8633 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھردانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 58 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 6316 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ سیلاب کی وجہ سے معطل ہونے والا ٹرین آپریشن بھی جزوی طور پر بحال کر دیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے پانی کی نکاسی کا عمل بھی جاری ہے۔ صحبت پور کے بیشتر نشیبی علاقوں سے پانی کا اخراج کر لیا گیا ہے۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کسان اتحاد کا اسلام آباد دھرنا ختم، حکومت کی 10 دن میں پیکیج کی یقین دہانی

کسان اتحاد کے نمائندہ وفد کی وزیراعظم سے ملاقات، مطالبات پر شہباز شریف نے کمیٹی بنا دی جو آج کسانوں کے معاملات دیکھے گی

فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز اور موجودہ بجلی بلوں کی ادائیگی موخر کرنے کے مطالبات بھی منظور، کسان اتحاد کے شرکاء گھروں کو روانہ ہو گئے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت اور کسان اتحاد کے مذاکرات کامیاب ہو گئے، حکومت کی جانب سے آئندہ دس دنوں میں کسان پیکیج کے اعلان کی یقین دہانی اور فیول ایڈجسمنٹ چارجز اور موجودہ بجلی بلوں کی ادائیگی کو موخر کرنے کے مطالبات بقیہ نمبر 8 صفحہ 1 7 پر

کی منظوری کے بعد دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا جبکہ کسانوں کے مطالبات پر وزیراعظم نے کمیٹی بنا دی ہے جو آج سے کسانوں کے ساتھ بیٹھ کر معاملات دیکھے گی۔ کسان اتحاد اور وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد وزیراعظم رانا ثنااللہ کسانوں کے دھرنے میں پہنچے جہاں شرکاء سے خطاب میں رانا ثنااللہ نے بتایا کہ کسانوں کے مطالبات پر وزیراعظم نے کمیٹی بنا دی ہے

کمشنر مکران کی ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیاری مکمل کرنے کی ہدایت

منصوبوں کو ہر حالت میں مقررہ ٹائم پر مکمل کیا جائے اور اس حوالے سے کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز نہ کیا جائے

اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنا ہماری ذمہ داری میں سرفہرست ہونا چاہیے، اجلاس سے خطاب

تربت (نمائندہ انتخاب) کمشنر مکران ڈویژن سید فیصل احمد کی صدارت میں ضلع کیچ کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس کمشنر مکران آفس تربت میں منعقد ہوا، اس موقع پر تربت سٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر، بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ اور تربت بلیدہ روڈ پروجیکٹ مجیب الرحمٰن بلوچ، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ پی اینڈ ڈی خالد حسین، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل محمد جان ڈشتی سمیت محکمہ بی اینڈ آر کے انجینئر عادل بلوچ، ای اے کنسلٹنٹ، افضل ایسوسی ایٹس اور دیگر متعلقہ اداروں کے انجینئرز بھی اجلاس میں شریک تھے، اس دوران بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر

کمشنر مکران اور پروجیکٹ ڈائریکٹر سید فیصل احمد کو تربت سٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ، بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ اور تربت بلیدہ روڈ پروجیکٹ کے کاموں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی، کمشنر مکران سید فیصل احمد نے ان پروجیکٹس پر مامور مختلف اہلکاروں کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان منصوبوں کو ہر حالت میں مقررہ ٹائم پر مکمل کیا جائے اور اس حوالے سے کام کے معیار پر ہرگز کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے، انہوں نے کہا کہ اگر کام کے حوالے سے کسی شخص کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ مجھ سے اس معاملے کو ضرور ڈسکس کرے اور ہی اگاہ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اپنے علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنا ہماری ذمہ داری میں سرفہرست ہونا چاہیے تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات سے صحیح معنوں میں عوام مستفید ہو سکیں۔